اقدامات کی وجہ سے خاصے معروف ہیں۔ موصوف کچھ عرصے سے خاموش ہیں، مگر اُن کی کمی ایک دوسرے مسیحی سیاست دان جناب سلیم خورشید کھوکھر پوری کر رہے ہیں۔ وہ جناب سالک کی طرح ایک سیاسی جماعت ''پاکستان منارٹی انقلابی تحریک'' کے چیئرمین ہیں، اور اس کے ساتھ سندھ صوبائی اسمبلی کے معزز رکن بھی۔ گزشتہ مئی میں بشپ جان جوزف کی پہلی برسی کے موقع پر جناب کھوکھر پریس کلب۔کراچی میں تقریب کا اہتمام کرنا چاہتے تھے، مگر پریس کلب کے ذمہ داروں نے مبینہ طور پر اُنہیں اجازت نہ دی۔ اسباب کیا تھے؟ یہ تو پریس کلب۔کراچی کے ذمہ دار ہی بتا سکتے ہیں، تاہم جناب کھوکھر نے اس کے خلاف احتجاج کے لیے سندھ اسمبلی کے اجلاس کا موقع پسند کیا۔ وہ ''سندھ اسمبلی کے منعقدہ اجلاس ۴ مئی ۱۹۹۹ء کو قمیص اتار کر اور پاکستان کا قومی پرچم لہراتے ہوئے---سندھ اسمبلی ہال میں نشستوں کے درمیان دھرنا مار کر بیٹھ گئے۔''

جناب سلیم خورشید کھوکھر نے احتجاج کے ذریعے اپنے وجود کا احساس دلایا، اور اس کے معاً بعد بشپ جان جوزف کی برسی کی تقریبات میں شرکت کے لیے فیصل آباد چلے گئے۔ واپس آ کر اُنہوں نے کمشنر کراچی کے خلاف عدالت عالیہ سندھ میں پٹیشن دائر کی۔ اُن کے وکیل نے یہ مؤقف اختیار کیا ہے کہ ''بشپ کی برسی پر جلسے کی اجازت نہ دینا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔'' (ماہنامہ ''شاداب''۔لاہور، جون ۱۹۹۹ء)

:شراب کی کمائی انجیل مقدس اور قرآن حکیم کی تعلیم کے منافی ہے۔

''آسمانی کتابوں کے مطابق شراب حرام ہے، اور قرآنِ حکیم کے مطابق شراب کو ام الخبائث قرار دیا گیا ہے۔ اس کی کمائی بھی حرام ہے، لیکن موجودہ حکومت حلال و حرام کی تمیز کیے بغیر جائز اور ناجائز ٹیکس خزانۂ سرکار میں جمع کر رہی ہے جو خزانہ پورے ملک پر صرف ہوتا ہے۔ موجودہ صورتِ حال سے ملک حرام کی کمائی کی لپیٹ میں ہے۔'' ان خیالات کا اظہار ''مسیحی عوامی اتحاد''

کے کنوینز سلامت ایم۔ بھٹی نے سیالکوٹ سے آئے ہوئے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد کی قیادت خورشید ایم۔ سرویا، سیکرٹری مذہبی امور ''مسیحی عوامی اتحاد'' کر رہے تھے۔ جناب سلامت ایم۔ بھٹی نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت اگر پاک سرزمین میں خدا کا نظام رائج کرنا چاہتی ہے تو ایسی تمام لعنتوں سے وطن عزیز کو پاک وصاف کیا جائے۔ (ہفت روزہ ''تجدید''، راولپنڈی۔ ۳۰ مئی ۱۹۹۹ء)

نئے پاپائی سفیر کا تقرر:

مونسنیر ایلسیاندرو ڈی اریکو (Monsignor Alessandro D'Errico) کا حال ہی میں پاکستان میں بطور پاپائی سفیر تقرر ہوا ہے۔ قبل ازیں وہ تھائی لینڈ، برازیل اور یونان میں بطور پاپائی سفیر فرائض انجام دے چکے ہیں۔ چند برس ویٹی کن کے ''سیکرٹریٹ آف سٹیٹ'' سے متعلق رہے ہیں۔

عزت مآب مونسنیر ایلسیاندرو ڈی اریکو اٹلی کے رہنے والے ہیں۔ اُنہوں نے فلسفہ، الہیات اور قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے۔ مادری زبان اطالوی کے علاوہ انگریزی، فرانسیسی اور پرتگیزی زبانوں پر عبور رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے ۱۹۷۴ء میں بطور کاہن خدمت کا آغاز کیا تھا، ایک سال بعد پاپائے اعظم کے سفارتی شعبے میں شمولیت کی۔ ۱۴ نومبر کو کیرینی (اطالیہ) کے آرچ بشپ مقرر ہوئے اور پاکستان کے سفیر نامزد کیے گئے۔ (پندرہ روزہ ''کاتھولک نقیب''، یکم۔ ۱۵ جون ۱۹۹۹ء)